129652 ـ بیوی کو کہا کہ تم مجھ سے مرتبط نہیں ہو

سوال

برائے مہربانی میری بیوی اور دو ماہ کے بچے کو بچانے کے لیے نصیحت فرمائیں:
مشکل یہ ہے کہ میں نے اپنی بیوی سے گھر کے بعض معاملات میں بات چیت کے دوران یہ کہہ دیا کہ " اللہ کی قسم تم مجھ سے مرتبط نہیں ہو " یہ بات میں نے دو بارہ کہی اور میں شدید غصہ کی حالت میں تھا، مجھے پتہ نہیں میں نے یہ بات کیسے کہہ دی، میں اسے یہ کہنا نہیں چاہتا تھا.
مشکل یہ ہے کہ یہ بات اس حد تك زیادہ نہ جاتی، لیکن جس چیز نے اسے اور بڑھا دیا وہ یہ کہ وہ یہ بات چیت ریکارڈ کر رہی تھی میں نے یہ بات امام مسجد کے سامنے پیش کی تو اس نے کہا: میں نے اسے دو بار طلاق دی ہے، اور ہمیں دوبارہ نکاح کرنا چاہیے.
میرے سسرال والوں نے امور کو مشکل کر دیا ہے اور وہ اس کی مجھ سے دوبارہ شادی نہیں کرنا چاہتے، اور وہ خود بھی اپنے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ ان کے ماتحت ہے، برائے مہربانی آپ میرا تعاون فرمائیں، کیونکہ خاوند اور بیوی کی ہی مشکل نہیں، بلکہ یہ تو ایك بچی جس کی عمر ابھی دو ماہ ہے کی بھی مشکل ہے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میری رائے یہ ہے کہ یہ چیز خاوند کی نیت پر منحصر ہے کیونکہ یہ الفاظ کنایہ میں شامل ہوتے ہیں، اور کنایہ کا انحصار نیت پر ہے، اس لیے اگر یہ شخص طلاق نہیں چاہتا تھا تو طلاق واقع نہیں ہوئی، کیونکہ اس طرح کے تعلقات اور اس کے مشابہ بہت سارے ازدواجی تعلقات کے ساتھ اور اخوت کے ساتھ کنایہ ہوتے ہیں، اور پرانی دوستی کے ساتھ بھی، اور ہمیشہ احتمال والے مقارنہ اور موازنہ سے.

اس لیے جب اس میں احتمال پایا جاتا ہے تو یہ قسم اٹھانے والے کی نیت پر لوٹےگا، اگر تو وہ اس سے صریح طلاق کی نیت رکھتا تھا تو پھر ایك طلاق ہوگئی، اور دوسری بار اس نے جو کہا وہ پہلے کی تاکید ہے اس سے کچھ واقع نہیں ہوگا، اور اگر وہ اس سے وہ دوسری طلاق کی نیت رکھتا تھا تو دوسری طلاق واقع ہو گئی.

فضيلة الشيخ عبد الله بن جبرين رحمه الله .